قربانی کے چھترے اور بکرے فربہ کرنا

ہمارے ملک میں عیدالاضحیٰ کے لئے چھتروں اور بکروں کو فربہ کر کے فروخت کرنے کا کاروبار بہت منافع بخش ہے۔فربہ کرنے کے لئے ان جانوروں کو ایک خاص قسم کی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔چھتروں اور بکروں کو تین مہینے تک فربہ کرنے والی خوراک دے کر فی جانور گوشت کی مناسب حد تک پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے۔تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اگر مویشیوں کو ذبح کرنے سے قبل فربہ کرنے والی خوراک دی جائے تو ان سے کم از کم 50 فیصد زیادہ گوشت حاصل ہو سکتا ہے اور گوشت کا معیار بھی بہتر ہو جاتا ہے۔فربہ کرنے کے لئے 6 سے 12 ماہ کی عمر کے چھترے اور بکرے خریدے جائیں تو بہتر ہے ان میں نشونماہ کی رفتار زیادہ ہوتی ہے اور وہ خوراک کو بہتر طریقے سے گوشت میں تبدیل کر سکتے ہیں۔فربہ کئے جانے والے جانور بوقت خرید زیادہ موٹے تازے نہیں ہونے چاہئیں ورنہ وہ زیادہ وزن نہیں بڑھائیں گے۔موٹا کرنے والی خوراک کا زیادہ فائدہ تین ماہ تک کھلانے میں ہوتا ہے۔زیادہ عرصہ کھلانے کی صورت میں خرچہ بڑھ جاتا ہے اور آمدن کم ہو جاتی ہے۔زیادہ عرصہ جانور رکھنے کی صورت میں پہلے ان کو عام قسم کی چرائی پر رکھیں اور بیچنے سے تین ماہ پہلے فربہ کرنے والی خوراک شروع کریں۔بکروں میں بتیل یا بربری نسل اور چھتروں کے لئے کجلی یا لوہی نسل بہتر رہتی ہے چونکہ یہ اچھا وزن بڑھاتے ہیں۔

گوشت والے چھتروں / بکروں کو پرکھنے کے لئے اہم خصوصیات کے حامل جانوروں کا قد و قامت مضبوط، بدن چوڑا گہرا اور ٹھوس، آنکھیں بڑی اور کھلی، گرد چھوٹی اور موٹی، سر چھوٹا اور مضبوط، سینہ چوڑا، پسلیاں کھلی، کمر کھلی اور چوڑی، پٹھہ چوڑا، ٹانگیں سیدھی، مضبوط اور درمیانی، جسم کھلا اور مضبوط ہونا چاہیئے۔

رہائش:

چھتروں کی رہائش کے لئے چھپر بہتر رہتا ہے۔جو کہ کم لاگت پر تیار ہو جاتا ہے۔باڑوں کا فرش کچا اور ارد گرد سے 6 انچ اونچا ہو تا کہ بارش وغیرہ کا پانی اندر داخل نہ ہو سکے۔چھپر کے نیچے فی جانور 12 اور باہر صحن کے لئے 24 مربع فٹ جگہ درکار ہوتی ہے باڑے کے ارد گرد 6 فٹ اونچی کانٹے دار باڑ ہونی چاہئے۔تا کہ مویشی جنگلی جانوروں (بھیڑیئے اور کتے) سے محفوظ رہیں۔30 چھتروں کے لئے 16 فٹ لمبی۔ایک فٹ گہری اور 1.5 فٹ اونچی کھرلی کافی ہے۔شیڈ کا رخ شمالاً جنوباً رکھنا چاہیئے اور اس کے ارد گرد ایسے درخت ہوں جن کے پتے سردیوں میں گر جاتے ہوں تا کہ جانوروں کو کھلی دھوپ میسر ہو۔شیڈ کی سائیڈ سے اونچائی 9 فٹ اور درمیان سے 12 فٹ رکھنی چاہیئے۔

دیگراقدامات:

1- جانوروں کی خرید وفروخت جسمانی وزن کے لحاظ سے ہونی چاہئے۔ کیونکہ اس سے نقصان کا احتمال کم ہوتا ہے۔

2- جانوروں کی اوسط عمر 6 سے 12 ماہ ہو کیونکہ اس عمر کے جانور بیماریوں کے خلاف کافی قوت مدافعت رکھتے ہیں۔ اور وزن بھی زیادہ بڑھاتے ہیں۔

3- جانور خرید کر فارم پر لانے کے بعد انہیں کم از کم دس 10 دن تک دوسرے جانوروں سے علیحدہ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ ان میں کسی بھی بیماری کے اثرات ہوں تو دیگر جانوروں تک نہ پہنچیں۔

4- جانور خریدنے کے بعد ان کو اندرونی کرموں سے پاک کرنے کے لئے کوئی بھی اچھی سی کرم کش دوائی پلائیں۔ اس کے لئے نلورم پلس، نلزان پلس، اوکسفینڈ ایس سی یا اوکسافیکس میں سے کوئی ایک دوا پلائیں۔

5- چیچڑیوں اور جوؤں سے بچانے کے لئے دوائی ملے پانی سے نہلائیں۔ اس کے لئے نیگاوان بحساب ایک گرام دوائی فی کلوگرام پانی مناسب ہوگی۔

6- انتڑیوں کا زہر اور نمونیہ کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات شیڈول کے مطابق کروائیں۔

7- نئے خریدے گئے جانور چونکہ صرف چارہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ لہذا انہیں چارہ سے فربہ کرنے والی مکمل خوراک کی طرف آہستہ آہستہ لانا چاہیئے۔ 10 سے 15 دن کے بعد جانوروں کو مکمل طور پر راشن پر لایا جاسکتا ہے۔

8- اگر جانور کو اپھارہ ہو جائے تو 100 گرام تیل سرسوں میں 20 گرام تارپین کا تیل اور 10 گرام ہینگ ملا کر پلا دیں۔

9- تازہ اور صاف ستھرا پانی ہر وقت باڑے میں موجود ہونا چاہیئے۔

10- بکروں اور چھتروں کو الگ الگ باڑوں میں رکھیں۔

11- بدہضمی کی صورت میں سٹامک پاؤڈر بحساب 20 گرام فی جانور گڑ میں ملا کر تین دن کھلائیں۔

خوراک:

فربہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں متوازن خوراک فراہم کی جائے۔ متوازن غذا بنانے کے لئے زرعی ضمنی مصنوعات مثلاً کھل بنولہ۔ کھل توریا۔ کھل مکئی۔ بنولے کے چھلکے۔ شیرہ۔ (راب)۔ مکئی کا دلیہ۔ مکئی کے تکے۔ چوکر۔ رائس پالشنگ۔ نمک۔ منرل مکسچر وغیرہ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

بکروں اور چھتروں کی فربہ کرنے کے لئے مکمل غذا کے چند فارمولا جات مندرجہ ذیل ہیں۔ ان فارمولا جات کے کھلانے کی صورت میں کسی اور خشک چارے یا چرائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ البتہ وٹامن اے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک دوکلوفی جانور روزانہ سبز چارہ کھلانا مناسب ہوتا ہے۔ یہ مکمل خوراک جانور جتنی کھائیں کھلاتے جائیں۔

نام اجزاء	غذائی آمیزہ نمبر 1 (فیصد)	غذائی آمیزہ نمبر 2 (فیصد)	غذائی آمیزہ نمبر 3 (فیصد)
کھل بنولہ	10	----	----
کھل سرسوں یا توریا	----	---	10
رائس پالشنگ	06	07	21
چوکر گندم	20	16	----
کھل مکئی	----	24	----
یوریا کھاد	2	1	2
شیرہ (راب)	30	25	30
بھوسہ گندم	30	25	35
خوردنی نمک	0.5	0.5	0.5
منرل مکسچر	1	1	1
ڈائی کیلشیم فاسفیٹ	0.5	0.5	0.5
	100	**100**	**100**

راشن بنانے کے لئے ضروری ہے کہ تمام اجزاء دلی ہوئی شکل میں ہوں۔ راشن بناتے وقت اگر بھوسہ کا استعمال ہو رہا ہو تو سب سے پہلے اسے وزن کر کے کسی پختہ اور صاف جگہ پر پھیلا دیں۔ اسکے اوپر دیگر اجزاء کلیہ میں دیئے گئے وزن کے مطابق ڈال دیں۔ اگر شیرہ استعمال کیا جا رہا ہو تو اسے ڈھیر کے اوپر سب سے

آخر میں ڈالیں شیرہ موسم سرما میں عموماً گاڑھا ہوتا ہے۔ایسی صورت میں شیرہ کو وزن کر کے اس میں تھوڑا سا پانی ملا یا جاسکتا ہے تا کہ یہ آسانی سے راشن میں مل سکے۔اگر یوریا استعمال کیا جارہا ہو تو اسے پہلے پانی میں حل کر لیں اور پھر باقی اجزاء خوراک پر چھڑک دیں۔تمام راشن کو اچھی طرح ملا کر محفوظ جگہ پر سٹور کریں۔جانوروں کو خوراک کے ساتھ پینے کے لئے پانی ہر وقت مہیا ہونا چاہیئے۔

پسا ہوا نمک کسی برتن میں ڈال کر کھرلیوں میں رکھیں۔نمک کے ڈھیلے رکھنے سے بھیڑ بکریوں کے دانت جلدی گھس جاتے ہیں۔اجزائے خوراک کے انتخاب میں ان کی قیمت کو سب سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیئے۔ مثلاً کھل مکئی، کھل بنولہ اور کھل توریا میں سے جو سستی ہو اس کی مقدار فارمولے میں زیادہ کر دیں اور دوسری کھلوں کی مقدار کم کر دینی چاہیئے۔اسی طرح چوکر گندم اور رائس پالش میں سے جس کی قیمت کم ہو اس کی مقدار زیادہ کر دینی چاہیئے۔شیرہ اگر تین روپے فی کلو سے زیادہ ہو جائے تو اس کی مقدار کم کر دینی چاہیئے۔فربہ کرنے والی خوراک جب شروع کی جائے تو اس میں بھوسے کی مقدار زیادہ رکھیں اور پھر آہستہ آہستہ بھوسے کی مقدار کم کرتے جائیں اور بیس فی صد تک لاسکتے ہیں۔بھوسہ جتنا باریک ہو اتنا اچھا ہے۔موٹا بھوسہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔اگر اناج از قسم مکئی، جوار، باجرہ، گندم وغیرہ سستے ہوں تو وہ بھی 5 تا 15 فیصد تک فارمولے میں ڈال سکتے ہیں۔سبز چارہ اگر مہنگا ہو تو آدھا کلو فی جانور روزانہ بھی کافی ہے۔البتہ سستا ہونے کی صورت میں زیادہ کھلا سکتے ہیں۔اگر خوراک میں 5 فیصد السی استعمال کریں، تو جانور کی اون اور بالوں میں مناسب چمک آجاتی ہے۔چوکر گندم اور رائس پالش کی جگہ مکئی کا چوکر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔بشرطیکہ مناسب قیمت میں مل جائے۔مکئی کے چوکر کی چونکہ ایک مخصوص بو ہوتی ہے۔یہ فارمولے میں آہستہ آہستہ بڑھانا چاہیئے ورنہ یک دم بڑھانے سے شاید جانور ونڈا کھانا چھوڑ دیں۔یوریا کے استعمال کی صورت میں ونڈے میں اس کی اچھی مکسنگ بہت اہم ہوتی ہے۔

ایک تجربے میں لوہی نسل کے بیلوں جن کی اوسط عمر ساڑھے تین ماہ اور ابتدائی اوسط وزن تقریباً 31 کلوگرام تھا کو روزانہ آدھا کلوگرام سبز چارہ اور حسبِ خواہش ونڈہ کھلایا گیا تو 90 دنوں میں ان جانوروں نے اوسطاً 168 گرام یومیہ وزن بڑھایا اور ایک کل سات سو گرام ونڈہ فی جانور یومیہ کھایا۔اس ونڈے کا فارمولا (فیصد) یہ تھا۔کھل بنولہ 32، چوکر گندم 20، رائس پالشنگ 10، شیرہ 17، بھوسہ گندم 20، چورہ ہڈی آدھا اور نمک آدھا فیصد، لہٰذا ان بیلوں نے اوسطاً ایک کلو وزن بڑھانے کے لئے 10 کلو تین سو گرام ونڈہ کھایا۔

100 چھتروں اور بکروں کو 90 دن میں فربہ کرنے کے لئے اخراجات و آمدنی کا تخمینہ

(1)۔ 100 چھتروں کی قیمت خرید بحساب تقریباً 1500 روپے فی جانور	1,50,000 روپے
100 بکروں کی قیمت خرید بحساب تقریباً 2000 روپے فی جانور	2,00000 روپے
(2)۔ اخراجات برائے ادویات۔ ویکسین۔ متفرق اخراجات	10000 روپے
(3)۔ سبز چارہ برائے 90 دن بحساب تقریباً 4 کلوگرام فی جانور در تقریباً 1 روپے فی کلوگرام	72,000 روپے
(4)۔ راشن برائے 90 دن بحساب 1/2 کلوگرام فی جانور روزانہ در تقریباً 7 روپے فی کلوگرام	63,000 روپے
(5)۔ اینٹوں کے ستونوں پر 50x40 فٹ کے دو چھپر سرکنڈوں اور کانٹوں کی باڑ کی مدد سے 10000 روپے فی چھپر	20000 روپے
(6)۔ سہ ماہی تنخواہ چرواہا بحساب 2000 روپے ماہوار	6000 روپے
بکروں اور چھتروں پر کل اخراجات	52,1000 روپے
شرح اموات	5%
چھتروں کی قیمت بحساب تقریباً 4000 روپے فی جانور (95 جانور)	380000 روپے
بکروں کی قیمت فروخت بحساب 4500 روپے فی جانور (95 جانور)	427500 روپے
بکروں کی فروخت سے کل منافع	807500 روپے
بکروں اور چھتروں کی فروخت سے کل منافع	286500 روپے

قربانی کے لئے فربہ کئے جانے والے چھتروں / بکروں کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول

نام ویکسین	خوراک ٹیکہ		ٹیکہ لگوانے کا موسم
اینٹروٹاکسیمیا ویکسین (انتڑیوں کا زہر)	بالغ بھیڑ بکری 3 ماہ کے بچوں کو	3 ملی لیٹر 2 ملی لیٹر	فربہ کرتے وقت ایک دفعہ ٹیکہ کروائیں
پلوروئمونیہ ویکسین	2-6 ماہ تک 6- ماہ سے زائد	1/2 ملی لیٹر 1 ملی لیٹر	فربہ کرتے وقت ایک دفعہ ٹیکہ کروائیں
انٹی ریبیک سمپل ویکسین	بھیڑ بکری	10 ملی لیٹر روزانہ 7 دن تک	باؤلے کتے کے کاٹنے کے فوراً بعد ٹیکہ کا کورس شروع کریں